



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTIDYWORLD.COM](https://www.topstidyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

الدَّرْسُ الْخَامِسُ (ج)

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۵۲ تا ۵۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اذْكُرُوا	اللَّهُ	ذِكْرًا	كَثِيرًا
اے ایمان والو	ذکر کرو تم	اللہ	ذکر	بکثرت

اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو۔

وَسَبِّحْهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

وَسَبِّحْهُ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا
اور اس کی پاکی بیان کرو	صبح	اور شام

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝

هُوَ الَّذِي	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَمَلَائِكَتُهُ	لِيُخْرِجَكُمْ
وہی جو	بھیجتا ہے	تم پر	اور فرشتے	تاکہ وہ تمہیں نکالے
مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى النُّورِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِينَ
سے	اندھیروں	نور کی طرف	اور ہے	مومنوں پر

				رَحْمَتًا
				مہربان

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝

تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهُ	سَلَامٌ	وَأَعَدَّ
اُن کی دعا	جس دن	وہ ملیں گے اس کو	سلام	اور تیار کیا اس نے
لَهُمْ	أَجْرًا	كَرِيمًا		
ان کے لئے	اجر	بڑا اچھا		

جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) سلام ہو گا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ	شَاهِدًا	وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا
اے پیغمبر ﷺ	ہم نے تم کو بھیجا ہے	گواہ (بنا کر)	اور خوشخبری سنانے والا	اور ڈرانے والا

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝

وَدَاعِيًا	إِلَى اللَّهِ	بِإِذْنِهِ	وَسِرَاجًا	مُنِيرًا
اور بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن

اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٠﴾

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	بِأَنَّ	لَهُم	مِّنَ اللَّهِ
اور خوشخبری دیں	مومن (جمع)	یہ کہ	انکے لئے	اللہ کی طرف سے
فَضْلًا	كَبِيرًا			
فضل	بڑا			

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہو گا۔

وَلَا تُطِيعِ الْكُفْرَيْنَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذْيَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤١﴾

وَلَا تُطِيعِ	الْكُفْرَيْنَ	وَالْمُنَافِقِينَ	وَدَعْ	أَذْيَهُمْ
اور کہانہ مانیں	کافر (جمع)	اور منافق (جمع)	اور خیال نہ کریں	ان کا ایذا دینا
وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	وَكِيلًا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی	اللہ	کار ساز

اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔

اور خدا ہی کار ساز کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَبِالْكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيتَعُوهُنَّ وَسَرِّ حُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤٢﴾

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ
اے	ایمان والو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں
فَمِّ	طَلَقْتُمُوهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	تَمْشُوهُنَّ
پھر	تم انہیں طلاق	پہلے	کہ	تم ان کو ہاتھ
	دے دو			لگانے
فَمَا لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُونَهَا	فَمَتَّعُوهُنَّ
تو نہیں	ان پر	کوئی عدت	کہ پوری کراؤ	پس تم انہیں کچھ
تمہارے لئے			ان سے	متاع دو
وَسَرِّحُوهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيلًا		
اور انہیں رخصت کر دو	رخصت	اچھی طرح		

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ ۚ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

فِي أَرْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ۝

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِنَّا أَحْلَلْنَا	لَكَ	أَرْوَاجَكَ	الَّتِي
اے پیغمبر	ہم نے حلال کیں	تمہارے لئے	تمہاری بیویاں	وہ جو کہ
آتَيْتَ	أَجُورَهُنَّ	وَمَا	يَمِينُكَ	مِمَّا
تم نے دے دیا	اُن کا مہر	اور جو	تمہارا دایاں ہاتھ	ان سے جو
أَفَاءَ اللَّهُ	عَلَيْكَ	وَبَنَّتِ	وَبَنَّتِ	وَبَنَّتِ
		عَمَّكَ	عَمَّتِكَ	خَالِكَ
ہاتھ لگا دیں ہیں	تمہارے	اور تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں
وَبَنَّتِ خَلَّتِكَ	الَّتِي	هَاجَرْنَ مَعَكَ	وَأَمْرًا	مُؤْمِنَةً
اور تمہاری خالوں کی بیٹیاں	وہ جو کہ	انہوں نے ہجرت کی تمہارے ساتھ	اور عورت	مومن
إِنْ	وَهَبْتُ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	إِنْ
اگر	بخش دے	اپنے تیں	نبی کے لئے	اگر
أَرَادَ النَّبِيُّ	أَنْ	يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَكَ
چاہے نبی	کہ	اسے نکاح میں لے لے	خاص	تمہارے لئے

مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ			
علاوہ	مومنوں			

اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو خدا نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾

تُرْجِي	مَنْ تَشَاءُ	مِنْهُمْ	وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ	مَنْ تَشَاءُ
علیحدہ رکھو	جس کو آپ چاہو	ان میں سے	اور اپنے پاس رکھو	جس کو آپ چاہو
وَمَنْ ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ	ذَلِكَ أَدْنَىٰ
اور اگر آپ چاہو	جن میں سے	جس کو تم نے علیحدہ کر دیا تھا	تو تم پر کچھ گناہ نہیں	وہ زیادہ قریب ہے

أَنْ تَقْرَءَ	أَعْيُنُهُنَّ	وَلَا يَحْزَنَ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَا
تاکہ ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور وہ غمناک نہ ہوں	اور خوش رہیں	اس پر
اتَّبِعْنَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَاللَّهُ يَعْلَمُ	مَا فِي	قُلُوبِكُمْ
جو کچھ تم نے ان کو دیا	سب کی سب	اللہ اسے جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے
وَكَانَ اللَّهُ	عَلِيمًا	حَلِيمًا		
اور اللہ ہے	جاننے والا	بردبار		

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس کے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو۔ اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا اسے جانتا ہے۔ اور خدا جاننے والا اور بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝

لَا يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَاءُ	مِنْ بَعْدُ	وَلَا أَنْ
نہیں ہیں حلال	آپ کے لیے	عورتیں	اس کے بعد	اور نہ یہ کہ
تَبَدَّلَ	بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ	وَلَوْ	أَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ
آپ تبدیل کریں	ان سے دوسری بیویاں	اور اگرچہ	آپ کو پسند آئے	ان کا حسن

إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ	وَكَانَ اللَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	رَاقِبًا
بجز تمہاری کنیزوں کے	اور اللہ	ہر چیز پر	نگران ہے

(اے پیغمبر ﷺ) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کرو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

الْكَلِمَاتُ وَالَّتْرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

بُكْرَةً وَأَصِيلًا	بُكْرَةً وَأَصِيلًا: صبح شام
تَحِيَّاتُ	تحفہ و دعا۔
يَلْقَوْنَ	وہ ملیں گے۔
سِرَاجًا مُنِيرًا	روشن چراغ۔
تَعْتَدُونَ	تم عدت پوری کراتے ہو۔
وَهَبْتُ	اس (موٹ) نے ہبہ کیا۔
أَنْ يَسْتَنْكِحَ	کہ وہ نکاح کرنا چاہیے۔
تُرْجَى	تو علیحدہ رکھے۔
تُؤَيَّى	تو اپنے پاس جگہ دے۔
عَزَلْتُ	تو نے علیحدہ کیا۔
أَنْ تَقْرَأَ عَيْنُهُنَّ	کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں (قرار پائیں)۔

التَّمَارِينُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورة احزاب میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کا کیا مقام و

منصب بیان کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا مقام و منصب:

سورة احزاب میں رسول اللہ ﷺ کا منصب اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ وہ تمام مخلوق و نبیوں کی گواہی دیں گے۔ آپ ﷺ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خوشخبری سنانے والے اور گناہوں سے بچنے کے لئے لوگوں کو تنبیہ کرنے والے ہیں۔ اسی طرح آپ ﷺ لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کے منصب پر بھی فائز ہیں۔ آپ ﷺ روشن چراغ ہیں اور ہر شخص آپ ﷺ کی ضیاء سے منور ہو رہا ہے۔

سوال نمبر 2: سورة احزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

جواب: طلاق کا حکم:

سورة الاحزاب کی آیت نمبر 49 میں ارشاد ہے کہ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

سوال نمبر 3: سورة احزاب میں رسول اللہ ﷺ کے لئے نکاح کے کیا خصوصی

ضوابط بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے نکاح کے لیے ضوابط:

حق مہر کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ مرد پر لازم ہے کہ ازدواجی تعلقات سے قبل حق مہر ادا کرے لیکن حضور ﷺ کے لئے خصوصی حکم ہے کہ بلا مہر کے جو عورت نکاح میں آنا چاہے وہ بھی

حلال ہے۔ بشرطیکہ آپ ﷺ اس طرح نکاح میں لانا پسند کریں۔ یہ اجازت صرف پیغمبر ﷺ کے لئے ہے گو حضور ﷺ نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ (الف)

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۵۳ تا ۵۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ
نُظْرَيْنَ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا
مُسْتَأْنَسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَعِجِلُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا
يَسْتَعِجِلُ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ
أَظْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ
تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا	بُيُوتَ النَّبِيِّ	إِلَّا أَنْ	يُؤْذَنَ لَكُمْ
اے وہ جو ایمان لائے	نہ داخل ہوا کرو	نبی کے گھروں میں	بجز اسکے کہ	تمہیں اجازت دی جائے
إِلَى طَعَامٍ	غَيْرِ نُظْرَيْنَ	إِنَّهُ	وَلَكِنْ	إِذَا دُعِيتُمْ
کھانے کیلئے	نہ انتظار کرو	کھانا پکنے کا	لیکن	جب تمہیں بلایا جائے